اتوار۔۱۹۔جون ۲۰۱۶

مضمون: کیا کائنات آدمی سمیت ایٹمی طاقت سے وجود میں آئے ہیں

سنہری آیت: زبور۱۰۰:۳

۳۔جان رکھو کہ خُداوند ہی خُدا ہے۔اُسی نے ہم کو بنایا اور ہم اُسی کے ہیں۔ہم اُسکے لوگ اور اُسکی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔

رسپانسو تلاوت:

ایوب ۳۷:۱۴

۱۴۔اے ایوب! اسکو سُن لے۔چُپ چاپ کھڑا رہ اور خُدا کہ حیرت انگیز کاموں پر غور کر۔

ایوب ۳۸:۴ تا ۷،۳۶

۴۔تو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بُنیاد ڈالی؟ تو دانشمند ہے تو بتا۔

۵۔کیا تجھے معلوم ہے کس نے اُسکی ناپ ٹھہرائی؟ یا کس نے اُس پر سُوت کھنچا؟۔

۶۔کس چیز پر اُس کی بنیاد ڈالی گئی؟ یا کس نے اُس کے کونے کا پتھر بٹھایا۔

۷۔جب صبح کے ستارے ملکر گاتے تھے اور خُدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے؟

۳۶۔باطن میں حکمت کس نے رکھی؟ اور دل کو دانش کس نے بخشی؟۔

عاموس:۴:۱۳

۱۳۔کیونکہ دیکھ اُسی نے پہاڑوں کو بنایا اور ہوا کو پیدا کیا۔وہ انسان پر اُس کے خیالات کو ظاہر کرتا ہے اور صبح کو تاریک بنا دیتا ہے اور زمین کے اُونچے مقامات پر چلتا ہے۔اُسکا نام خُداوند رب الافواج ہے۔

زبور۲۴:۱،۲

۱۔زمین اور اُس کی معموری خُداوند ہی کی ہے۔جہان اور اُس کے باشندے بھی۔

۲۔کیونکہ اُس نے سمندروں پر اُس کی بُنیاد رکھی اور سیلابوں پر اُسے قائم کیا۔

پیدائش ۱:۱،۳،۲۶،۲۷،۳۱

۱۔خُدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

۳۔اور خُدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔

۲۶۔پھر خُدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

۲۷۔اور خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔خُدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔نر و ناری اُنکو پیدا کیا۔

۳۱۔اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے اور شام ہوئی اور صبح ہوئی۔سو چھٹا دن ہوا۔

پیدایش ۱۶:۱

۱۔اور ابرام کی بیوی ساری کے کوئی اولاد نہ ہوئی۔اُسکی ایک مصری لونڈی تھی جسکا نام ہاجرہ تھا۔

پیدایش ۱۷:۱،۲،۵،۶،۱۵تا۱۷،۱۹،۲۱

۱۔جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تب خُداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ میں خُدای قادر ہوں۔تو میرے حضور میں چل اور کامل ہو۔

۲۔اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد باندھونگا اور تجھے بہت زیادہ بڑھاؤنگا۔

۵۔اور تیرا نام پھر ابرام نہیں کہلائیگا بلکہ تیرا نام ابرہام ہوگا کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرا دیا ہے۔

۶۔اور میں تجھے بہت برومند کرونگا اور قومیں تیری نسل سے ہونگی اور بادشاہ تیری اولاد میں سے برپا ہونگے۔

۱۵۔اور خُدا نے ابرہام سے کہا کہ ساری جو تیری بیوی ہے سو اُسکو ساری نہ پُکارنا۔اُسکا نام سارہ ہوگا۔

۱۶۔اور میں اُسے برکت دُونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا۔یقیناً میں اُسے برکت دُونگا کہ قومیں اُس کی نسل سے ہونگی اور عالم کے
بادشاہ اُس سے پیدا ہونگے۔

۱۷۔تب ابرہام سرنگون ہوا اور ہنس کر دل میں کہنے لگا کہ کیا سو برس کے بُڈھے سے کوئی بچہ ہوگا اور کیا سارہ کے جو نوے برس کی ہے اولاد ہو
گی؟۔

۱۹۔تب خُدا نے فرمایا کہ بیشک تیری بیوی سارہ کے تجھ سے بیٹا ہوگا۔تو اُسکا نام اضحاق رکھنا اور میں اُس سے اور پھر اُس کی اولاد سے اپنا
عہد جو ابدی عہد ہے باندھونگا۔

۲۱۔لیکن میں اپنا عہد اضحاق سے باندھونگا جو اگلے سال اسی وقت مُعین پر سارہ سے پیدا ہوگا۔

پیدایش ۲۱:۱تا۳،۵

۱۔اور خُداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا سارہ پر نظر کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مطابق سارہ سے کیا۔

۲۔سو سارہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کے لئے اُسکے بڑھاپے میں اُسی مُعین وقت پر جسکا ذکر خُدا نے اُس سے کیا تھا اُسکے بیٹا ہوا۔

۳۔اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہ کے پیدا ہوا اضحاق رکھا۔

۵۔اور جب اُس کا بیٹا اضحاق اُس سے پیدا ہوا تو ابرہام سو برس کا تھا۔

یسعیاہ ۴۲:۵،۶

۵۔جس نے آسمان کو پیدا کیا اور تان دیا۔جس نے زمین کو اور اُنکو جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلایا۔جو اُسکے باشندوں کو سانس اور اُس پر
چلنے والوں کو رُوح عنایت کرتا ہے یعنی خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے۔

۶۔میں خُداوند نے تجھے صداقت سے بُلایا۔میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نُور کے لئے

تجھے دُونگا۔

متی ۲۳: ۱، ۲، ۹

۱۔ اُس وقت یُسوع نے بھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں کہ۔

۲۔ فقیہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے ہیں۔

۹۔ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔

متی ۲۲: ۲۹

۲۹۔ یُسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تم گمراہ ہو اسلئے کہ نہ کتاب مُقدس کو جانتے ہو نہ خُدا کی قدرت کو۔

رومیوں ۸: ۱۴ تا ۱۷

۱۴۔ اسلئے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔

۱۵۔ کیونکہ تم کو غلامی کی رُوح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح ملی جس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔

۱۶۔ رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔

۱۷۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تا کہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔

عبرانیوں ۱۱: ۱ تا ۳، ۶، ۸ تا ۱۲

۱۔ اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

۲۔ کیونکہ اُسی کی بابت بزرگوں کے حق میں اچھی گواہی دی گئی۔

۳۔ ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہو۔

۶۔ اور بغیر ایمان کے اُسکو پسند آنا ناممکن ہے۔ اسلئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔

۸۔ ایمان ہی کے سبب سے ابرہام جب بُلایا گیا تو حکم مان کر اُس جگہ چلا گیا جسے میراث میں لینے والا تھا اور اگرچہ جانتا نہ تھا کہ میں کہاں جاتا ہوں تو بھی روانہ ہو گیا۔

۹۔ ایمان ہی سے اُس نے ملک موعود میں اس طرح مسافرانہ طور پر بُودوباش کی کہ گویا غیر ملک ہے اور اضحاق اور یعقوب سمیت جو اُس کے ساتھ اُسی وعدہ کی میراث تھے خیموں میں سکونت کی۔

۱۰۔ کیونکہ وہ اُس پایدار شہر کا اُمیدوار تھا جسکا معمار اور بنانے والا خُدا ہے۔

۱۱۔ایمان ہی سے سارہ نے بھی سن یاس کے بعد حاملہ ہونے کی طاقت پائی اسلئے کہ اُس نے وعدہ کرنے والے کو سچا جانا۔

۱۲۔پس ایک شخص سے جو مُردہ سا تھا آسمان کے ستاروں کے برابر کثیر اور سمندر کے کنارے کی ریت کے برابر بے شمار اولاد پیدا ہوئی۔

زبور ۹۵: ۶، ۷

۶۔آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالق خُداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔

۷۔کیونکہ وہ ہمارا خُدا ہے اور ہم اُس کی چراگاہ کے لوگ اور اُسکے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں کاشکہ آج کے دن تم اُس کی آواز سُنتے !۔